127185 ـ كيا بيوى كے ہاتھ سے مشت زنى پر بيوى پر بھى غسل واجب ہو گا ؟

سوال

ان دنوں ميں اپنى بيوى كے ساتھ بيوى كے ايك رشتہ دار كے گھر ميں رہ رہا ہوں، بعض اوقات ميں بيوى سے ہم بسترى كرنا چاہتا ہوں ليكن وہ بعد ميں غسل كرنے سے شرماتى ہے اور ميں بھى اس موقف كى قدر كرتا ہوں.
ليكن ميں بعض اوقات ميں صبر و تحمل سے كام نہيں لے سكتا، اس ليے ميں بيوى سے كہتا ہوں كہ وہ اپنے ہاتھ سے ميرى مشت زنى كرے، مجھے علم ہے كہ انزال كے بعد مجھ پر اس حالت ميں غسل واجب ہو گا، ليكن كيا وہ بھى غسل كريگى يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعہ ايسا ہى ہے جو بيان كيا گيا ہے تو پھر بيوى پر اس وقت تك غسل نہيں جب تك اسے بھى انزال نہ ہو.

بخارى اور مسلم ميں ام سلمہ رضى اللہ تعالى عنہا سے حديث مروى ہے وہ بيان كرتى ہيں كہ:

" ام سليم رضى اللہ تعالى عنہا نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئيں اور عرض كيا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم يقينا اللہ سبحانہ و تعالى حق بيان كرنے سے نہيں شرماتا، تو كيا اگر عورت كو احتلام ہو جائے تو اس پر بھى غسل كرنا واجب ہو گا ؟

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: جب وہ پانى ديكھے تو (غسل كرے) "

صحيح بخارى حديث نمبر (130) صحيح مسلم حديث نمبر (313).

چنانچہ يہاں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے غسل واجب ہونے ميں پانى ديكھنے كى قيد لگائى ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اچھل كر نكلنے والى منى مرد و عورت پر غسل واجب كر ديتى ہے، چاہے بيدارى كى حالت ميں نكلى ہو يا نيند كى حالت ميں، عام فقہاء كرام كا قول يہى ہے، امام ترمذى كا قول يہى ہے، اور اس ميں ہميں تو كسى اختلاف كا علم نہيں " انتہى

دیکھیں: المغنی (1 / 127).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے " جب وہ پانی دیکھے " اور " جب پانی پھینکو تو غسل کرو " کہہ کر رؤیت اور پانی پھینکنے پر غسل کو معلق کیا ہے، اس لیے اس کے علاوہ غسل کا حکم ثابت نہیں ہوگا " انتہی

دیکھیں: المغنی (1 / 129).

مزید آپ فتح الباری (1 / 389) اور فتح الباری ابن رجب (2 / 51) کا بھی مطالعہ کریں.

یہاں ہم خاوند کو ایک تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ یہ حالت شرعی طور پر قابل قبول نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اس کے یا اپنے کسی رشتہ دار کے ساتھ اس طرح رہے کہ وہ بیوی سے مناسب طریقہ پر معاشرت و مباشرت نہ کر سکتا ہو، اور نہ تو وہ اپنے اور نہ ہی اپنی بیوی کے راز کو محفوظ رکھ سکتا ہو.

اس لیے ضروری اور واجب ہے کہ کوئی علیحدہ گھر دیکھا جائے جس میں وہ اپنے ازدواجی تعلقات صحیح طرح ادا کر سکیں، اور اس کے لیے جتنی بھی جلدی کی جائے بہتر ہے دیر نہ کریں.

ابن مفلح رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" خاوند پر اس کی بیوی کا نان و نفقہ اور اس کا لباس و رہائش کا انتظام کرنا لازم ہے، اور اسی طرح اس طرح کی عورت کی مصلحت میں جو کچھ کیا جاتا ہے وہ بھی اچھے طریقہ سے پورا کیا جائے " انتہی

دیکھیں: الفروع (10 / 329).

واللہ اعلم .